ماہ مبارک رمضان کی فضیلت کے بارے میں 40 احادیث

۱-ارکان اسلام:

قال الباقر عليه السلام: بني الاسلام علي خمسة اشياء، علي الصلوة و الزكاة و الحج و الصوم و الولايه.

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ :اسلام کے پانچ ارکان ہیں، نماز، زکات، حج، روزہ اور ولایت۔

فروع كافي، ج ۴ ص ۶۲، ح ۱

۲-روزہ رکھنے کا فلسفہ:

قال الصادق عليه السلام: انما فرض الله الصيام ليستوي به الغني و الفقير.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے روزہ اس لیے واجب قرار دیا ہے کہ تاکہ اس کے ذریعے سے غنی اور فقیر کے فرق کو آپس میں مٹا سکے۔

من لا يحضره الفقيه، ج ٢ ص ٤٣، ح ١

٣-روزہ انسان کے اخلاص کا امتحان ہے:

قال اميرالمومنين عليه السلام: فرض الله ... الصيام ابتلاء لاخلاص الخلق،

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے روزہ اس لیے واجب قرار دیا ہے کہ تاکہ اس کے ذریعے سے انسانوں کے اخلاص کا امتحان لے سکے۔

نهج البلاغه، حكمت ٢٥٢

٤-روزہ قیامت کی یاد دلاتا ہے:

قال الرضا عليه السلام: انما امروا بالصوم لكي يعرفوا الم الجوع و العطش فيستدلوا علي فقر الاخر.

امام رضاعلیہ السلام نے فرمایاہے کہ: انسانوں کوروزہ رکھنے کا حکم دیا گیاہے تاکہ بھوک اورپیاس کے درد کو سمجھ سکیں اوراسی کے ذریعے سے قیامت کے دن کی ضرورت اورنیاز کو بھی سمجھ سکیں۔

وسائل الشيعه، ج ۴ ص ۴ ح ۵ علل الشرايع، ص ۱۰

۵-روزہ رکھنابدن کی زکات ہے:

قال رسول الله صلي الله عليه و آله لكل شيئي زكاة و زكاة الابدان الصيام.

رسول خداصلي اللہ علیہ وآلہ نے فرمایاہے کہ: ہر چیز کی ایک زکات ہے اور بدن کی زکات روزہ رکھنا ہے۔

الكافي، ج ۴، ص ۶۲، ح ۳

٦-روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے:

قال رسول الله صلي الله عليه و آلہ: الصوم جنة من النار.

رسول خدا صلي الله عليه وآلہ نے فرمایا ہے کہ: روزہ جہنم کی آگ کے سامنے ڈھال ہے، یعنی روزہ رکھنے سے انسان جہنم کی آگ سے محفوظ رہتا ہے۔

الكافي، ج ۴ ص ۱۶۲

۷-روزے کی اہمیت:

الصوم في الحر جهاد.

رسول خدا صلي الله عليه وآلہ نے فرمایا ہے کہ: گرمیوں میں روزہ رکھنا، راہ خدا میں جہاد کرنے کی طرح ہے۔

بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۵۷

۸- نفس کا روزہ:

قال امیرالمومنین علیہ السلام صوم النفس عن لذات الدنیا انفع الصیام.

امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: انسان کے نفس کا دنیاوی لذات سے رکے رہنا، یہ فائدے مند ترین روزہ ہے۔

غرر الحکم، ج ۱ ص ۴۱۶ ح ۶۴

۹- واقعی و حقیقی روزہ:

قال امیرالمومنین علیہ السلام الصیام اجتناب المحارم کما یمتنع الرجل من الطعام و الشراب.

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: روزہ حرام سے بچنے کا نام ہے، جس طرح کہ انسان ظاہری طور پر کھانے اور پینے سے پرہیز کرتا ہے۔

بحار ج ۹۳ ص ۲۴۹

۱۰۔بہترین روزہ:

قال اميرالمومنين عليه السلام صوم القلب خير من صيام اللسان و صوم اللسان خير من صيام البطن.

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: دل کا روزہ رکھنا، زبان کے روزے رکھنے سے بہتر ہے اور زبان کا روزہ رکھنا، شکم (پیٹ) کے روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

غرر الحكم، ج ۱، ص ۴۱۷، ح ۸۰

۱۱۔آنکھ اور کان کا روزہ:

قال الصادق عليه السلام اذا صمت فليصم سمعك و بصرك و شعرك و جلدك.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: جب تم روزہ رکھتے ہو تو، تمہاری آنکھ، کان، بالوں اور جلد کا بھی روزہ ہونا چاہیے، یعنی روزے کی حالت میں پیٹ کے ساتھ ساتھ تمام بدن کے اعضاء کو بھی گناہ سے بچنا چاہیے۔

الکافی ج ۴ ص ۸۷، ح ۱

۱۲-اعضاءوجوارح کا روزہ:

عن فاطمه الزهرا سلام الله علیها ما یصنع الصائم بصیامه اذا لم یصن لسانه و سمعه و بصره و جوارحه.

حضرت زہرا علیہا السلام نے فرمایا ہے کہ: روزے دار کے اس روزے کا کیا فائدہ ہے کہ کہ جس میں وہ اپنی زبان، کان، آنکھ اور دوسرے اعضاء کو گناہوں سے نہ بچائے۔

بحار، ج ۹۳ ص ۲۹۵

۱۳-ناقص روزہ:

قال الباقر علیه السلام لا صيام لمن عصي الامام و لا صيام لعبد ابق حتي يرجع و لا صيام لامراة ناشزة حتي تتوب و لاصيام لولد عاق حتي يبر.

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: ان افراد کا روزہ مکمل نہیں ہے:

۱-جو اپنے زمانے کے امام کی نافرمانی کرے،

۲-اپنے آقا سے فرار کرنے والا غلام، جب تک وہ واپس نہ آجائے،

۳-ایسی بیوی جو اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرے، مگر یہ کہ وہ توبہ کرے،

۴-ایسی اولاد جو والدین کی نافرمان ہے، مگر یہ اپنے والدین کی اطاعت کرے،

بحار الانوار ج ۹۳، ص ۲۹۵

۱۴-بے فائدہ روزہ:

قال اميرالمومنين عليه السلام كم من صائم ليس له من صيامه الا الجوع و الظما و كم من قائم ليس له من قيامه الا السهر و العناء.

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جنکو اپنے روزے سے بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سے عبادت کرنے والے ایسے ہیں کہ جنکو اپنی عبادت سے رات کو جاگنے اور تھکاوٹ کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

نهج البلاغه، حکمت ۱۴۵

۱۵-روزہ اور صبر:

عن الصادق عليه السلام في قول الله عزوجل «واستعينوا بالصبر و الصلوة »

قال: الصبر الصوم.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: خداوند نے یہ جو فرمایاہے کہ: (مشکل وقت میں) صبر اور نماز سے مدد طلب کرو، اس آیت میں صبر سے مراد، روزہ ہے۔

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۲۹۸، ح ۳

۱۶-روزہ اور صدقہ:

قال الصادق علیه السلام صدقه درهم افضل من صیام یوم.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: خدا کی راہ میں ایک درہم صدقہ دینا، ایک مستحبی روزہ رکھنے سے بہتر وافضل ہے۔

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۲۱۸، ح ۶

۱۷-روزہ رکھنے کی جزاء:

قال رسول الله صلي الله علیه و آله: قال الله تعالي ; الصوم لي و انا اجزي به،

رسول خدا(ص) نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے خود فرمایا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اسکی

جزاء دوں گا۔

وسائل الشيعه ج ۷ ص ۲۹۴، ح ۱۵ و ۱۶; ۲۷ و ۳۰

۱۸- بہشتی غذائیں:

قال رسول الله صلي الله عليه و آله: من منعه الصوم من طعام يشتهيه كان حقا علي الله ان يطعمه من طعام الجنة و يسقيه من شرابها.

رسول خدا صلي الله عليه و آلہ نے فرمایا ہے کہ: جس انسان کو اسکا روزہ اسکی پسندیدہ غذاؤں سے روکے تو، خداوند پر بھی ایسے انسان کو جنت کی کھانے پینے کی اشیاء عطا کرنا، واجب و ضروری ہو جاتا ہے۔

بحار الانوار ج ۹۳ ص ۳۳۱

۱۹- روزہ رکھنے والے خوش قسمت ہیں:

قال رسول الله صلي الله عليه و آله: طوبي لمن ظما او جاع لله اولئك الذين يشبعون يوم القيامة

رسول خدا صلي اللہ عليہ و آلہ نے فرمايا ہے کہ: خوش قسمت ہيں وہ لوگ جو خداوند کے ليے بھوکے اور پياسے رہتے ہيں، يہ وہ لوگ ہيں کہ جو قيامت والے دن بھوک اور پياس محسوس نہيں کريں گے۔

وسائل الشيعه، ج ۷ ص ۲۹۹، ح۲.

۲۰-روزے داروں کے ليے خوشخبری:

قال الصادق عليه السلام: من صام لله عزوجل يوما في شدة الحر فاصابه ظما و كل الله به الف ملك يمسحون وجهه و يبشرونه حتي اذا افطر.

امام صادق عليہ السلام نے فرمايا ہے کہ: جو بھی بہت زيادہ گرمی ميں خداوند کے ليے روزہ رکھے اور پياسا رہے، تو خداوند ہزار فرشتوں کو حکم ديتا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اسکے چہرے کو مس کريں اور اسکو بشارت ديں کہ يہاں تک کہ وہ روزہ افطار کر لے۔

الكافي، ج ۴ ص ۶۴ ح ۸ و بحار الانوار ج ۹۳ ص ۲۴۷

۲۱-روزہ دار کے لیے خوشی:

قال الصادق علیه السلام: للصائم فرحتان فرحة عند افطاره و فرحة عند لقاء ربه،

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں،

۱-افطار کے وقت، ۲-خداوند سے ملاقات کے وقت (مرتے وقت اور قیامت والے دن)

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۲۹۰ و ۲۹۴ ح۶ و ۲۶.

۲۲-روزے دار اور باب بہشت:

قال رسول الله صلي الله علیه و آله: ان للجنة بابا یدعي الريان لا یدخل منه الا الصائمون.

رسول خدا صلي اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا ہے کہ: جنت کا ایک دروازہ ہے، جسکا نام ریان ہے کہ اس دروازے سے فقط روزے دار داخل ہو کر جنت میں جائیں گے۔

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۲۹۵، ح ۳۱.

۲۳-روزہ داروں کی دعا:

قال الکاظم (علیه السلام): دعوة الصائم تستجاب عند افطاره،

امام کاظم علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: روزے دار انسان کی دعاافطار کے وقت قبول ہوتی ہے۔

بحار الانوار ج ۹۲ ص ۲۵۵ ح ۳۳ .

۲۴-مؤمنوں کی بہار:

قال رسول الله صلي الله علیه و آله : الشتاء ربیع المومن یطول فیه لیله فیستعین به علي قیامه و یقصر فیه نهاره فیستعین به علي صیامه .

قال رسول اللہ صلي اللہ علیہ وآلہ نے فرمایاہے کہ: سردیوں کاموسم مؤمنوں کے لیے بہار کاموسم ہے

کہ وہ اس موسم کی لمبی راتوں میں جاگ کر عبادت کرتے ہیں اور اسکے چھوٹے دنوں میں روزے رکھتے

ہیں۔

وسائل الشيعه، ج ٧ ص ٣٠٢، ح ٣.

٢٥۔ مستحب روزہ:

قال الصادق (عليه السلام): من جاء بالحسنة فله عشر امثالها من ذلك صيام ثلاثة ايام من كل شهر.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: جو بھی نیک کام انجام دے تو، اسکو دس گنا ثواب ملتاہے، کہ ان

کاموں میں سے ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھناہے۔

وسائل الشيعه، ج ٧، ص ٣١٣، ح ٣٣

٢٦۔ ماہ رجب کا روزہ:

قال الكاظم (عليه السلام): رجب نهر في الجنه اشد بياضا من اللبن و احلي من العسل فمن صام يوما من رجب سقاه الله من ذلك النهر.

امام کاظم علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: رجب جنت کی ایک نہر کا نام ہے کہ وہ دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھی ہے، جو بھی رجب کے مہینے میں ایک روزہ رکھے تو خداوند اس شخص کو اس نہر سے سیراب کرے گا۔

من لا يحضره الفقيه ج ٢ ص ۵۶ ح ٢

٢٧-ماہ شعبان کا روزہ:

من صام ثلاثة ايام من اخر شعبان و وصلها بشهر رمضان كتب الله له صوم شهرين متتابعين.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: جو بھی شعبان کے مہینے کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اسکو ماہ رمضان کے ساتھ ملادے تو خداوند اسکے لیے مسلسل دو مہینے روزہ رکھنے کا ثواب لکھے گا۔

وسائل الشیعه ج ۷ ص ۳۷۵،ح ۲۲

۲۸-افطاری دینا:

قال الصادق علیه السلام من فطر صائما فله مثل اجره،

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: جو بھی ایک روزے دار کا روزہ افطار کروائے، تو اسکو روزے دار

کی طرح کا اجر ملے گا۔

الکافي، ج ۴ ص ۶۸، ح ۱

۲۹-افطاری دینا:

قال الکاظم علیه السلام فطرك اخاك الصائم خیر من صیامك،

امام کاظم علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: تمہارا اپنے روزے دار مؤمن بھائی کا روزہ افطار کرانا، یہ تمہارے

اپنے مستحبی روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

الکافي، ج ۴ ص ۶۸، ح ۲

۳۰-روزہ نہ رکھنا:

قال الصادق علیه السلام : من افطر یوما من شهر رمضان خرج روح الایمان منه

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: جو بھی جان بوجھ کرماہ رمضان میں ایک دن روزہ نہ رکھے تو،اس شخص کے بدن سے ایمان کی روح خارج ہو جاتی ہے۔

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۱۸۱، ح ۴ و ۵

من لا یحضره الفقیه ج ۲ ص ۷۳، ح ۹

۳۱-رمضان خداوند کا مہینہ:

قال امیرالمؤمنین : شهر رمضان شهر الله و شعبان شهر رسول الله و رجب شهري،

امام علی علیہ السلام نے فرمایاہے کہ : رمضان خداوند کا مہینہ ہے اور شعبان رسول خدا کا مہینہ ہے اور رجب میرا مہینہ ہے۔

وسائل الشيعه، ج ۷ ص ۲۶۶، ح ۲۳ .

۳۲۔رمضان رحمت کا مہینہ:

قال رسول الله (صلي الله عليه و آله): ... و هو شهر اوله رحمة و اوسطه مغفرة و اخره عتق من النار.

رسول خدا صلي اللہ علیہ و آلہ نے فرمایاہے کہ : رمضان ایسا مہینہ ہے کہ جسکا پہلا حصہ رحمت، درمیان والا حصہ مغفرت اور آخری حصہ جہنم کی آگ سے آزاد ہونا ہے۔

بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۳۴۲

۳۳۔فضیلت ماہ مبارک رمضان:

قال رسول الله صلي الله عليه و آله ان ابواب السماء تفتح في اول ليلة من شهر رمضان و لا تغلق الي اخر ليلة منه،

رسول خدا صلي اللہ عليہ و آلہ نے فرمايا ہے کہ: آسمان کے دروازے رمضان کے مہينے کی پہلی رات کھولے جاتے ہيں اور يہ کھلے دروازے آخری رات تک بند نہيں ہوتے۔

بحار الانوار، ج ٩٣، ص ٣٤۴

٣۴-اہميت ماہ مبارک رمضان:

قال رسول الله صلي الله عليه و آله لو يعلم العبد ما في رمضان لود ان يکون رمضان السنة،

رسول خدا صلي اللہ عليہ و آلہ نے فرمايا ہے کہ: اگر انسان رمضان کے مہينے کی قدر و منزلت کو جان ليتا تو پھر تمنا کرتا کہ اے کاش سارا سال ہی رمضان کا مہينہ ہوتا۔

بحار الانوار، ج ٩٣، ص ٣۴۶

۳۵۔قرآن اور ماہ مبارک رمضان:

قال الرضا علیه السلام من قرا في شهر رمضان اية من كتاب الله كان كمن ختم القران في غيره من الشهور.

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بھی رمضان کے مہینے میں قرآن کریم کی ایک آیت کی تلاوت کرے تو یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے اس نے دوسرے مہینوں میں مکمل قرآن کی تلاوت کی ہے، یعنی اس مبارک مہینے تلاوت قرآن کا ثواب اس قدر زیادہ ہو جاتا ہے۔

بحار الانوار ج ۹۳، ص ۳۴۶

۳۶۔ مقدر کو بدلنے والی رات:

قال الصادق علیه السلام راس السنة ليلة القدر يكتب فيها ما يكون من السنة الي السنة.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: انسان کے اعمال کے حساب کی رات، شب قدر ہو گی، اس رات میں آنے والے سال تک کے تمام مقدرات لکھے جاتے ہیں۔

وسائل الشيعه، ج ٧ ص ٢٥٨ ح ٨

٣٧۔شب قدر کی فضیلت:

قيل لابي عبد الله عليه السلام كيف تكون ليلة القدر خيرا من الف شهر؟ قال: العمل الصالح فيها خير من العمل في الف شهر ليس فيها ليلة القدر.

امام صادق علیہ السلام سے سوال ہوا کہ کس طرح شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے؟

امام نے فرمایا کہ: اس رات میں نیک کام کرنا، اس نیک کام کرنے سے بہتر ہے کہ جو ایسے ہزار مہینوں میں انجام دیا جائے کہ جن میں شب قدر موجود نہیں ہے۔ پس اسی وجہ سے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۲۵۶، ح ۲

۳۸۔تقدیر کے فیصلے:

قال الصادق علیه السلام التقدیر في لیلة تسعة عشر و الابرام في لیلة احدي و عشرین و الامضاء في لیلة ثلاث و عشرین.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ: ماہ رمضان کی ۱۹ویں شب میں تقدیر لکھی جاتی ہے،اور ۲۱ویں شب کو وہ تقدیر حتمی ہو جاتی ہے،اور ۲۳ویں شب کو اس تقدیر کے حتمی ہونے کی تصدیق اور اس پر دستخط کر دیئے جاتے ہیں۔

وسائل الشیعه، ج ۷ ص ۲۵۹

۳۹۔شب قدر میں شب بیداری کرنا:

عن فضيل بن يسار قال: كان ابو جعفر (عليه السلام) اذا كان ليلة احدي و عشرين و ليلة ثلاث و عشرين اخذ في الدعا حتي يزول الليل فاذا زال الليل صلي.

فضیل بن یسار کہتا ہے کہ امام باقر علیہ السلام ماہ رمضان کی ۲۱ ویں اور ۲۳ ویں شب کو صبح صادق تک دعاو عبادت میں مصروف ہو جاتے تھے، اور جب رات ختم ہو جاتی تھی تو صبح کی نماز ادا کرتے تھے۔

وسائل الشيعه، ج ۷، ص ۲۶۰، ح ۴

۴۰-زکات فطره:

قال الصادق عليه السلام ان من تمام الصوم اعطاء الزكاة يعني الفطرة كما ان الصلوة علي النبي (صلي الله عليه و آله) من تمام الصلوة.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: زکات فطرہ ادا کرنا روزے کو مکمل کرتا ہے، جس طرح کہ رسول خدا اور انکی آل پر صلوات پڑھنا نماز کو مکمل کرتا ہے۔

وسائل الشیعه، ج ۶ ص ۲۲۱، ح ۵

التماس دعا.....